مذہبی انتہا پسندی، جنونیت اور عدم برداشت کا طرزعمل پاکستان کو تباہ وبرباد کررہا ہے۔ الطاف حسین

ملک کو مکمل طور پر تباہی سے بچانے کیلئے مذہبی رواداری، برداشت اور ’’جیواور جینے دو‘‘ کا اصول اپنانا ہوگا

پاکستان میں آباد تمام غیرمسلموں کو تحفظ کا احساس دلانا ہوگا اور اس کیلئے ہرطبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو آگے آنا ہوگا

شہباز بھٹی کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے اور مذہب کے نام پر بے گناہ انسانوں کے خون سے ہولی کھیلنے والوں کو سخت سے سخت سزادی جائے

کسی بھی شہری کو مذہب، فقہ یا مسلک کی بنیاد پر نقصان نہ پہنچایا جائے اور جبر وتشدد کے بجائے دلیل سے بات کی جائے

تمام شہری برابر ہیں چاہے وہ کسی بھی مذہب یا مسلک کے ماننے والے ہوں۔ نائن زیرو پر این جی اوز کے وفد سے ٹیلیفون پر گفتگو

کراچی۔۔۔9مارچ،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ مذہبی انتہا پسندی، جنونیت اور عدم برداشت کا طرزعمل پاکستان کو تباہ وبرباد کررہا ہے، ملک کو مکمل طور پر تباہی سے بچانے کیلئے مذہبی رواداری، برداشت اور ’’جیواور جینے دو‘‘ کا اصول اپنانا ہوگا۔ انہوں نے یہ بات آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر این جی اوز کے وفد سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسلام تمام غیرمسلموں کی جان ومال اور عبادتگاہوں کو تحفظ فراہم کرنے کی ضمانت دیتا ہے، بانیء پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے بھی 11 اگست 1947ء کو دستورساز اسمبلی سے اپنے خطاب میں واضح کردیا تھا کہ پاکستان میں تمام مذاہب کے ماننے والوں کو اپنی عبادت کرنے کی مکمل آزادی ہوگی لیکن بدقسمتی سے پاکستان میں مذہبی انتہا پسندی اور جنونیت کو پروان چڑھایا گیا جس نے آج ملک کو تباہی کے دہانے پر پہنچادیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں کافی عرصہ سے قوم کو مسلسل آگاہ کرتا رہا کہ ملک میں طالبانائزیشن کو فروغ دیا جارہا ہے، یہ غلط ہے اور ملک کیلئے تباہ کن ہے، اس کو روکا جائے لیکن لوگوں نے میری باتوں کو سنجیدگی سے نہیں لیا جبکہ بعض عناصر نے میری باتوں سے نہ صرف صریحاً انکار کیا بلکہ میرا مذاق اڑایا۔ آج صورتحال یہ ہے کہ خودکش حملے، بم دھماکے روز کا معمول بن گئے ہیں اور دہشت گردوں کے ہاتھوں مسجدیں، امام بارگاہیں، بزرگان دین کے مزارات، مذہبی اجتماعات اور نماز جنازہ تک محفوظ نہیں ہیں ۔افسوسناک امر یہ ہے کہ یہ تمام تر دہشت گردی اسلام کے نام پر ہورہی ہے جس کی وجہ سے آج پوری دنیا میں اسلام اور مسلمانوں کا امیج خراب ہورہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے گورنر پنجاب سلمان تاثیر اور آل پاکستان منارٹیز الائنس کے سربراہ شہباز بھٹی کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کے واقعات سے پاکستان میں آباد غیرمسلموں میں عدم تحفظ کا احساس تیزی سے پھیل رہا ہے۔ متحدہ قومی موومنٹ سمجھتی ہے کہ پاکستان میں آباد تمام غیرمسلموں کو تحفظ کا احساس دلانا ہوگا اور اس مقصد کیلئے معاشرے کے ہرطبقہء فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو آگے آنا ہوگا۔ ملک کو مذہبی انتہا پسندی سے مکمل طور پر نجات دلانے کیلئے مذہبی رواداری، برداشت اور ’’جیواور جینے دو‘‘ کا اصول اپنانا ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں ذاتی طور پر پاکستان میں آباد غیرمسلموں کیلئے ’’اقلیت‘‘ کی اصطلاح استعمال کرنے کا مخالف ہوں، میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کے تمام شہری برابر ہیں چاہے وہ کسی بھی مذہب، مسلک، فقہ یا عقیدے کے ماننے والے ہوں۔ میری جدوجہد ملک میں مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور احترام انسانیت کیلئے ہے ،میرا نظریہ شروع سے یہی ہے کہ ’’اپنا عقیدہ چھوڑو نہیں، دوسرے کا عقیدہ چھیڑو نہیں‘‘۔ ہرفرد اپنے عقیدے کے مطابق عبادت کرے اور دوسرے کے عقیدے کا احترام کرے۔ کسی بھی شہری کو مذہب، فقہ، مسلک یا عقیدے کی بنیاد پر نقصان پہنچانے کا عمل نہ کیا جائے اور جبر وتشدد کے بجائے دلیل سے بات کی جائے۔ انہوں نے این جی اوز کے وفد کو یقین دلایا کہ ایم کیوایم ملک میں مذہبی رواداری اور برداشت کے رویہ کے فروغ کیلئے ہرایک کے ساتھ غیرمشروط تعاون کرے گی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ شہباز بھٹی کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے اور مذہب کے نام پر بے گناہ انسانوں کے خون سے ہو لی کھیلنے والوں کو سخت سے سخت سزادی جائے۔

پشاور میں امن لشکر کے سربراہ کالا خان کی اہلیہ کی نماز جنازہ کے اجتماع میں بم دھماکہ انتہائی بزدلانہ اور وحشیانہ عمل ہے، الطاف حسین

دھماکے میں امن لشکر کے اراکین، نمازیوں کی شہادت اور متعدد نمازیوں کے زخمی ہونے پر اظہار افسوس

لندن۔۔۔9، مارچ2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور کے علاقے ادیزئی میں امن لشکر کے سربراہ کالا خان کی اہلیہ کی نماز جنازہ کے اجتماع میں بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکے میں امن لشکر کے اراکین، نمازیوں کی شہادت اور متعدد نمازیوں کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ نماز جنازہ کے دوران بم دھماکا کرنا دہشت گردوں کی جانب سے انتہائی بزدلانہ اور وحشیانہ عمل ہے جس کا کوئی مسلمان تصور تک نہیں کرسکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مساجد، مزارات، امام بارگاہوں کے بعد اب نماز جنازہ کے اجتماع میں بم دھماکہ سے ایک مرتبہ پھر ثابت ہوگیا ہے کہ دہشت گردوں کا کوئی دین وایمان نہیں ہے اور درندہ صفت دہشت گرد کھلی بربریت اور سفا کانہ عمل پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے بم دھماکے میں امن لشکر کے اراکین اور نمازیوں کی شہادت پر سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور شہداء کے بلند درجات، مغفرت اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ پشاور کے علاقے ادیزئی میں امن لشکر کے سربراہ کالا خان کی اہلیہ کی نماز جنازہ کے اجتماع میں بم دھماکے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، ملک بھر سے دہشت گردوں کے نیٹ ورک کے خاتمے کیلئے تمام قومی وسائل اور ذرائع استعمال میں لائے جائیں اور ملک وقوم کو دہشتگردی کے عفریت سے نجات دلا کر جان ومال کے تحفظ کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

اے پی ایم ایس او شعبہء طالبات جامعہ کراچی سیکٹر کے تحت جامعہ کراچی میں محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ و مقابلہ نعت خوانی کا انعقاد

کراچی:۔۔۔09 مارچ 2011ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن شعبہ طالبات جامعہ کراچی سیکٹر کے تحت جامعہ کراچی میں محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ و نعت خوانی کے مقابلے کا اہتمام کیا گیا۔ مقابلہ نعت خوانی میں جامعہ کراچی کے مختلف شعبہ جات کی طالبات نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ اس موقع پر رکن قومی اسمبلی شگفتہ صادق، ارکین صوبائی اسمبلی سندھ ہیر سوہو، زرین مجید، اے پی ایم ایس او کی وائس چیئر پرسن اسریٰ طفیل، جوائنٹ سیکریٹری گرلز انا خان، اساتذہ کرام، اور طالبات کی بڑی تعداد موجود تھی۔ محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ میں شہر کی مشہور و معروف نعت خوانوں نے بارگاہ رسالت ﷺ میں گلدستہء عقیدت پیش کیئے۔ اس موقع پر اراکین اسمبلی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اے پی ایم ایس او اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ماضی کی طرح امسال بھی ربیع الاول کے مہینے میں نعت خوانی مقابلہ کا انعقاد کالجز و جامعات میں کرتی آرہی ہے۔ سیرت النبیؐ عالم اسلام کے لوگوں کو اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ ہمیں دنیا و آخرت میں برے کاموں سے اجتناب برتنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او کی جانب سے نعت خوانی مقابلہ کا انعقاد قابل تعریف ہے جو کہ طالبات میں مثبت کاوشوں کا ذریعہ ثابت ہونگی اس طرح کی نصابی وغیر نصابی سرگرمیاں طلبہ و طالبات کیلئے صحتمندانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا سبب بھی بنتی ہیں۔ انہوں نے محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ و نعت خوانی کے مقابلے کے انعقاد پر اے پی ایم ایس او کی مرکزی کابینہ اور سیکٹر کمیٹی کے ذمہ داران کارکنان کو مبارکباد پیش کی جنھوں نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے اپنا موثر کردار ادا کیا۔ اے پی ایم ایس او گزشتہ کئی سالوں سے طلبہ میں حصول علم کی شمع کو روشن کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کر رہی ہے طلبہ و طالبات کو چاہئے کہ وہ اپنی مثبت صلاحیتوں کو اُجاگر کریں جو کہ تعلیمی میدان میں وقت کی اہم ضرورت ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی پر کارکنان کو معطل کردیا

کراچی:۔۔۔۔9 مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی کرنے پر ایم کیو ایم رنچھور لائن سیکٹر یونٹ 5 کے کارکن وسیم قادری ولد معین الدین، رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 5 کے کارکن محمد افضل قریشی ولد سعید قریشی، رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 5 کے کارکن سرفراز خان ولد امین خان، رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 5 کے کارکن سلیم ولد قمر الدین اور ایم کیو ایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ 136-A کے کارکن عاصم علی ولد احتشام کو غیر معینہ مدت کیلئے تنظیم سے معطل کردیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت دی ہے کہ مذکورہ بالا افراد سے کسی بھی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔۔9 مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم اورنگی سیکٹر یونٹ 119 کے کارکن وسیم احمد کے والد محمد یعقوب، گلستان جوہر یونٹ ای کے آفس سیکریٹری عبدالمالک کے والد خورشید احمد خان، گھوٹکی زون یونٹ 2-B کے یونٹ انچارج شوکت علی ملک کے والد روشن علی ملک، اور ایم کیو ایم فیصل آباد زون کے ڈسٹرکٹ کمیٹی کے رکن ظفر زمان کے والد سیمسن اسلم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆